ذوالیدین نام رکھنا کیسا ہے؟

مجیب: ابوحفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2094

تاریخ اجراء: 03ربیع الثانی 1445ھ/19اکتوبر2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ذوالیدین نام رکھنا کیسا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ذوالیدین کا لغت کے اعتبار سے معنی ہے "دو ہاتھوں والا۔" یہ ایک صحابی رسول، حضرت سیدنا خرباق بن ساریہ رضی اللہ عنہ کا لقب ہے، ان کے ہاتھ لمبے ہونے کی وجہ سے یا سخاوت اور زیادہ کام کرنے کی وجہ سے ان کو ذوالیدین کہا جاتا تھا۔ یہ نام رکھا جاسکتا ہے۔

البتہ! بہتر طریقہ یہ ہے کہ لڑکے کا نام اولا صرف "محمد" رکھا جائے تاکہ نام محمد رکھنے کی جو فضیلت ہے وہ حاصل ہو اور پھر پکارنے کے لیے مذکورہ بالا نام رکھ لیا جائے۔

مرقاۃ المفاتیح میں ہے"(يقال له: ذواليدين): وفي رواية: يدعوه النبي - صلى الله عليه وسلم - ذا اليدين إما لطول يده حقيقة أو مجازا كناية عن البذل والعمل" ترجمہ: (انہیں ذوالیدین کہا جاتا تھا) اور ایک روایت میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم انہیں ذاالیدین بلاتے تھے یا تو حقیقتاً ان کے ہاتھ لمبے ہونے کی وجہ سے یا مجازاً کام کرنے وسخاوت کرنے سے کنایہ کے طور پر۔ (مرقاۃ المفاتیح، ج2، ص803، دار الفکر، بیروت)

شرح زرقانی میں ہے"(فقال له ذواليدين) اسمه الخرباق بكسر الخاء المعجمة،۔۔۔ففي مسلم من رواية أبي سلمة عن أبي هريرة: فقام إليه رجل يقال له الخرباق وكان في يديه طول،۔۔۔وقيل: إن ذا اليدين غير الخرباق وطول يديه محمول على الحقيقة، ويحتمل أنه كناية عن طولهما بالعمل وبالبذل، قال القرطبي: وجزم ابن قتيبة بأنه كان يعمل بيديه جميعا" ترجمہ: (آپ سے ذوالیدین نے عرض کیا) ان کا نام خرباق (خاء معجمہ کے کسر کے ساتھ) ہے مسلم میں بطریق ابی سلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے

مروی ہے کہ آپ کی طرف ایک آدمی اٹھا جسے خرباق کہا جاتا تھا اور اس کے ہاتھ لمبے تھے، کہا گیا ہے کہ لمبے ہاتھوں والا خرباق کے علاوہ کوئی اور آدمی ہے اور ان کے لمبے ہاتھ حقیقت پر محمول ہیں (یعنی واقعی ان کے ہاتھ لمبے تھے) اور یہ بھی احتمال ہے کہ ان کے لمبے ہاتھ عمل و سخاوت سے کنایہ ہیں، قرطبی نے کہا کہ ابن قتیبہ نے اس پر جزم کیا ہے کہ وہ دونوں ہاتھوں سے کام کرتے تھے۔(شرح الزرقانی علی المؤطا،ج 1،ص 347،مکتبۃ الثقافۃ الدینیۃ،القاھرۃ)

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنزالعمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة“ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔(کنز العمال،ج 16،ص 422،مؤسسۃ الرسالۃ،بیروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے ”قال السيوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن“ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔(ردالمحتار علی الدرالمختار، کتاب الحظر والاباحۃ،ج 6،ص 417،دارالفکر، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net